روزنامہ (ٹیلی فون 047-6213029) FD-10

الفضل

قائم مقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 دسمبر 2010ء 23 محرم 1432 ہجری 30 فتح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 264

عظیم ترین انقلاب

کونسٹن درجبل جارجیو (وزیرخارجہ رومانیہ) نے اپنی کتاب ''محمدؐ'' میں رسول اللہ ﷺ کے انقلاب کو دنیا کا عظیم ترین انقلاب قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

عربستان میں جو انقلاب حضرت محمد ﷺ برپا کرنا چاہتے تھے وہ انقلاب فرانس سے کہیں بڑا تھا۔ انقلاب فرانس فرانسیسیوں کے درمیان مساوات پیدا نہ کرسکا مگر پیغمبر اسلام کے لائے ہوئے انقلاب نے مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کردی اور ہر قسم کے خاندانی طبقاتی اور مادی امتیازات کو مٹادیا۔

(پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ص 153)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

علم طب کی رو سے زنجبیل وہ دوا ہے جس کو ہندی میں سونٹھ کہتے ہیں۔ وہ حرارت غریزی کو بہت قوت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور اس کا زنجبیل اسی واسطے نام رکھا گیا ہے کہ گویا وہ کمزور کو ایسا قوی کرتی ہے اور ایسی گرمی پہنچاتی ہے جس سے وہ پہاڑوں پر چڑھ سکے۔ ان متقابل آیتوں کے پیش کرنے سے جن میں ایک جگہ کافور کا ذکر ہے اور ایک جگہ زنجبیل کا۔ خدا تعالیٰ کی یہ غرض ہے کہ تا اپنے بندوں کو سمجھائے کہ جب انسان جذبات نفسانی سے نیکی کی طرف حرکت کرتا ہے تو پہلے پہل اس حرکت کے بعد یہ حالت پیدا ہوتی ہے کہ اس کے زہریلے مواد نیچے دبائے جاتے ہیں اور نفسانی جذبات روبکمی ہونے لگتے ہیں جیسا کہ کافور زہریلے مواد کو دبا لیتا ہے اسی لئے وہ ہیضہ اور محرقہ تپوں میں مفید ہے اور پھر جب زہریلے مواد کا جوش بالکل جاتا رہے اور ایک کمزور صحت جو ضعف کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے حاصل ہو جائے تو پھر دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ وہ ضعیف بیمار زنجبیل کے شربت سے قوت پاتا ہے اور زنجبیلی شربت خدا تعالیٰ کے حسن و جمال کی تجلی ہے جو روح کی غذا ہے۔ جب اس تجلی سے انسان قوت پکڑتا ہے تو پھر بلند اور اونچی گھاٹیوں پر چڑھنے کے لائق ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسی حیرت ناک سختی کے کام دکھلاتا ہے کہ جب تک یہ عاشقانہ گرمی کسی کے دل میں نہ ہو ہرگز ایسے کام دکھلا نہیں سکتا۔ سو خدا تعالیٰ نے اس جگہ ان دو حالتوں کے سمجھانے کے لئے عربی زبان کے دو۲ لفظوں سے کام لیا ہے۔ ایک کافور سے جو نیچے دبانے والے کو کہتے ہیں اور دوسرے زنجبیل سے جو اوپر چڑھنے والے کو کہتے ہیں۔ اور اس راہ میں بھی دو حالتیں سالکوں کے لئے واقع ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 387)

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے
مکرم شیخ عمر جاوید صاحب
کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ مکرم شیخ عمر جاوید صاحب آف مردان کو مورخہ 23 دسمبر 2010ء کو شام پونے سات بجے اپنی دکان سے گھر واپس آتے ہوئے راستے میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تھا۔ اس سانحہ میں ان کے والد مکرم شیخ جاوید احمد صاحب اور چچا زاد بھائی مکرم شیخ یاسر محمود صاحب زخمی ہوئے۔ مردان میں احمدیوں پر پے درپے حملوں کی وجہ سے یہ سر شام ہی اپنے کاروبار کو سمیٹ کر گھر آجاتے تھے۔ 23 دسمبر کو شام کے وقت دکان سے گھر لوٹ رہے تھے کہ گھر سے تین چار سو گز کے فاصلے پر یہ سانحہ رونما ہوگیا۔ اس خاندان کے بیشتر افراد کو کافی عرصہ سے دھمکیوں کے فون آرہے ہیں جن میں مرحوم بھی شامل تھے۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مکرم شیخ عمر جاوید صاحب 24 جولائی 1983ء کو مردان شہر میں پیدا ہوئے اور وہیں پر پرورش پائی۔ آپ نے میٹرک 2000ء میں فضل حق کالج مردان جبکہ ایف ایس سی کا امتحان 2002ء میں پی ایف رسالپور مردان سے پاس کیا۔ آپ ایک ہونہار طالب علم رہے۔ میٹرک کے بعد ہی اپنے والد صاحب کے ساتھ الیکٹرونکس کے کاروبار میں ہاتھ بٹانا شروع کر دیا تھا اور تا وقت وفات اسی کاروبار سے منسلک رہے۔ نیو لائٹ ہاؤس کے نام سے بکٹ گنج مردان شہر میں آپ کی دکان ہے۔ آپ اپنے کاروبار میں وسیع تجربہ رکھتے تھے اور کاروباری حلقے میں بہت معروف تھے۔

مرحوم خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے اور ہر قسم کی جماعتی خدمت میں پیش پیش رہے۔ فری میڈیکل کیمپس

باقی صفحہ 7 پر

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

خصوصاً واقفین نو کے لئے

قسط نمبر 19

رسول اللہ ﷺ کے سینگی لگوانے کا بیان

(حجم چوسنے کو کہتے ہیں۔حجامت ایک طریق علاج کا نام ہے جس سے مریض کے جسم کے کسی حصہ سے خون نکالا جاتا ہے۔سینگ کی طرز کے آلہ کی مدد سے (متعلقہ حصہ کو چھید کر) خون کھینچا جاتا تھا اس کے لئے جونک کا بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے اسے سینگی لگوانا یا پچھنے لگوانا کہتے ہیں۔انگریزی میں cupping کہتے ہیں)۔

حضرت انس بن مالکؓ سے سینگی لگانے کی اجرت کے متعلق سوال کیا گیا (کہ وہ جائز ہے کہ نہیں؟) تو حضرت انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی۔آپؐ کو ابوطیبہ نے سینگی لگائی تھی۔رسول اللہ ﷺ نے انہیں دو صاع غلہ دینے کا ارشاد فرمایا اور اس کے مالک سے بات کی۔چنانچہ انہوں نے اس کے خراج میں کمی کر دی۔رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا سب سے بہتر طریق جس سے تم علاج کرتے ہو سینگی لگانا ہے۔

(ابوطیبہ غلام تھے انہوں نے اپنی آزادی کے لئے فدیہ دینے کا فیصلہ کیا۔اور تین صاع روزانہ ادا کرتے۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر ان کے مالک نے ایک صاع چھوڑ دیا)۔

(جمع الوسائل)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سینگی لگوائی اور مجھے حکم دیا تو میں نے سینگی لگانے والے کو اس کی اجرت دی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گردن کی دونوں جانب کی رگوں میں اور دونوں شانوں کے درمیان سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اس کی اجرت بھی عطا فرمائی اگر یہ حرام ہوتی تو آپ ﷺ اسے نہ دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سینگی لگانے والے کو بلوایا۔اس نے آپ ﷺ کو سینگی لگائی۔آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ (مالکوں کو آزادی کے لئے) کتنی رقم دیتے ہو۔اس نے عرض کی تین صاع۔آپؐ نے اس کا ایک صاع کم کروا دیا اور اسے اس کی اجرت عطا فرمائی۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ گردن کی دونوں طرف کی رگوں اور کندھے میں سینگی لگوایا کرتے تھے اور آپؐ (عموماً) سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو سینگی لگواتے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں مَلَل مقام پر اپنے پاؤں کی پشت پر سینگی لگوائی۔

(مَلَل: مدینہ سے مکہ کی طرف 17 میل دور ایک جگہ کا نام ہے)۔(نہایہ)

رسول اللہ ﷺ کے اسماء کا بیان

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی نام ہیں میں محمدؐ ہوں (جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے)، اور میں احمدؐ ہوں (بہت زیادہ تعریف کرنے والا)، اور میں ماحیؐ ہوں (مٹانے والا) میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا۔اور میں حاشرؐ ہوں (جمع کرنے والا یا اٹھانے والا) میرے قدموں میں لوگوں کا حشر ہوگا اور میں عاقبؐ ہوں (بعد میں آنے والا) اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک رستے پر نبی کریم ﷺ سے ملا۔آپؐ نے فرمایا: میں محمدؐ ہوں، اور میں احمدؐ ہوں اور میں نبی الرحمۃؐ ہوں (رحمت کا نبی) اور میں نبی التوبۃؐ ہوں (توبہ کا نبی) اور میں مُقفّیٰ ہوں (وہ جس کی پیروی کی جائے) اور میں نبی الملاحمؐ ہوں (جس سے جنگیں کی گئیں)

رسول اللہ ﷺ کی معیشت کا ذکر

حضرت نعمان بن بشیرؓ (لوگوں کو مخاطب ہو کر) کہتے ہیں کیا تمہیں اپنی پسند کا کھانا پینا میسر نہیں؟ یقیناً میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ کو ایسے حال میں بھی دیکھا ہے کہ آپؐ معمولی قسم کی کھجوریں بھی نہ پاتے تھے جس سے اپنا پیٹ بھر سکیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ یقیناً ہم آلِ محمدؐ ایک ماہ گزار دیتے اور (چولہے میں) آگ نہ جلا پاتے، صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

حضرت ابوطلحہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی۔اور ہم نے اپنے پیٹ سے کپڑا اٹھا کر پتھر (بندھا ہوا) دکھایا اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے بطن مبارک سے کپڑا ٹھا کر دو پتھر (بندھے ہوئے) دکھائے۔

ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ اس فقرہ کا مطلب وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ کہ لوگ بھوک کی کمزوری اور تکلیف کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھتے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ ایک ایسی گھڑی میں باہر نکلے جس میں آپؐ (عموماً) نہیں نکلا کرتے تھے اور نہ ہی اس میں کوئی آپؐ سے ملنے آتا، پھر حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے پاس آن پہنچے۔آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے عرض کی میں نکلا ہوں تاکہ رسول اللہ ﷺ سے ملوں، آپؐ کے چہرے کا دیدار کروں اور آپؐ کو سلام کروں۔کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ آگئے۔آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! بھوک لے آئی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کچھ ایسا ہی پا رہا ہوں۔پھر وہ (تینوں) حضرت ابوہیثم بن تیہان انصاریؓ کے گھر گئے۔جن کے بکثرت کھجور کے درخت اور بکریاں تھیں ان کے پاس کوئی خادم نہ تھا مگر ان کو (گھر میں) نہ پایا۔اس پر انہوں نے ان کی بیوی سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کہاں ہے؟ اس نے عرض کی وہ میٹھا پانی لینے کے لئے گئے ہیں۔ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ ابوہیثمؓ ایک بھرا ہوا مشکیزہ بمشکل اٹھائے ہوئے آئے۔انہوں نے اسے نیچے رکھا اور نبی کریم ﷺ سے چمٹ گئے اور عرض کرنے لگے کہ میرے ماں باپ آپؐ پہ قربان ہوں۔پھر وہ انہیں ساتھ لے کر اپنے باغ کی طرف چل پڑے۔(وہاں) ان کے لئے فرش بچھایا اور کھجور کے ایک درخت کی طرف گئے اور کھجور کا خوشہ لائے اور پیش کیا۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم چن کر صرف پکی ہوئی تازہ کھجوریں کیوں نہیں لائے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے چاہا کہ آپؐ پکی ہوئی اور گدری کھجوروں میں سے جو چاہیں لے لیں۔پس آپؐ نے کھجوریں تناول فرمائیں اور اُس پانی میں سے کچھ نوش فرمایا۔پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے یہ ان نعمتوں میں سے ہے جن کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔ٹھنڈا سایہ، تازہ پکی ہوئی عمدہ کھجور اور ٹھنڈا پانی۔پھر ابوہیثمؓ ان کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے جانے لگے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے لئے دودھ دینے والا جانور ذبح نہ کرنا تو انہوں نے بکری کا بچہ ذبح کیا اور پھر وہ (پکا کر) انہیں پیش کیا۔انہوں نے کھانا تناول فرمایا۔پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی خادم ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔فرمایا جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو ہمارے پاس آنا۔جب نبی ﷺ کے پاس دو غلام لائے گئے۔ان کے ساتھ تیسرا نہ تھا۔ابوہیثمؓ حاضر ہوئے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک چن لو۔انہوں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! آپؐ میرے لئے پسند فرمائیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے، یہ لے لو کیونکہ اسے میں نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔اس کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ابوہیثمؓ اپنی بیوی کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کی ساری بات بیان کی۔ان کی بیوی نے کہا جو نبی کریم ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا ہے تم پوری طرح اس کا حق ادا نہیں کر سکو گے سوائے اس کے کہ تم اُسے آزاد کر دو۔انہوں نے کہا پس وہ آزاد ہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی یا خلیفہ نہیں بھیجا مگر اس کے دو راز دان ہوتے ہیں ایک راز دان اُسے نیکی کا مشورہ دیتا ہے اور اسے برائی سے روکتا ہے اور دوسرا راز دان اسے نا کام کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا اور جو بُرے راز دان سے بچایا گیا وہی محفوظ رہا۔

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کہتے ہیں میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستہ میں خون بہایا۔اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستہ میں تیر چلایا۔میں نے اپنے آپ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے جب محمد ﷺ کے صحابہؓ کی ایک جماعت کے ساتھ غزوہ میں شامل تھا۔(ہمارے پاس کچھ نہ تھا) ہم صرف درختوں کے پتے اور کیکر کی پھلیاں کھاتے تھے یہاں تک حالت پہنچی کہ ہم بکری اور اونٹ کی طرح مینگنیاں کرنے لگے۔(اور آج) بنو اسد مجھ پر دین کے معاملے میں ملامت کرتے ہیں اگر یہ سچ ہے تب تو میں ناکام رہا اور میرے عمل ضائع ہوگئے۔

(حضرت سعدؓ بن ابی وقاص حضرت عمرؓ کے دور میں کوفہ کے امیر تھے۔وہاں کے بعض شر پسندوں نے ان کی شکایات کیں۔یہ کہ یہ نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔حضرت عمرؓ نے جب انہیں بلا کر پوچھا تو انہوں نے اپنی بے گناہی ثابت کرتے ہوئے یہ باتیں بتائیں)۔

خالد بن عُمیر اور شُویس ابو رقاد کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے عتبہ بن غزوان کو بھیجا اور فرمایا تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ جاؤ یہاں تک کہ تم ایسی جگہ پر پہنچو جو سرزمین عرب کی دور ترین جگہ ہو اور سرزمین عجم کے قریب ترین ہو (تو وہاں

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بطور رحمۃ للعالمین

مکرم سلطان احمد مغل صاحب

آنحضرت ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں تمام انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ تمام جہانوں کیلئے مجسم رحمت تھے اور عفو و درگزر کا پیکر تھے۔ اسی وجہ سے آنحضرت ﷺ کو رحمۃ للعالمین کا عظیم خطاب دیکر بھیجا گیا۔ آپؐ اس وحشی قوم میں مبعوث ہوئے جو جانوروں سے بھی بدتر تھی۔ مگر آپؐ نے انہیں ایسا باخدا انسان بنا دیا کہ وہ انسانوں تو انسانوں جانوروں کے ساتھ بھی شفقت اور رحمت سے پیش آنے لگے۔

غلاموں کے لئے مجسم رحمت

آپؐ غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کا ہمیشہ وعظ فرمایا کرتے تھے۔ حضرت خدیجہؓ نے شادی کے بعد جب ساری دولت اور غلام آپؐ کو پیش کر دیئے تو آپؐ نے سب غلاموں کو آزاد فرما دیا۔ وہ غلام آپ کی محبت کو دیکھ کر اپنی آزادی کو آپؐ کی غلامی پر ترجیح دیتے تھے۔ آپؐ غلاموں کے آزادی کرنے کے متعلق اتنا زور دیتے تھے کہ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے جو شخص کسی غلام کو آزاد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں اس کے ہر عضو پر دوزخ کی آگ حرام کردے گا۔ پھر آپؐ فرماتے تھے غلام سے اتنا ہی کام لو جتنا وہ کرسکتا ہے اور جب اس سے کام لو تو اس کے ساتھ مل کر کام کیا کرو تاکہ ذلت محسوس نہ کرے۔

(مسلم کتاب الایمان)

ایک صحابیؓ اپنے غلام کو مار رہے تھے۔ پیچھے سے آواز آئی کہ خدا کو تم پر اس سے زیادہ اختیار ہے۔ صحابیؓ نے مڑ کر دیکھا تو خود رسولؐ اللہ تھے۔ عرض کیا یا رسولؐ اللہ میں نے اسے لِوَجْہِ اللّٰہ آزاد کردیا۔ فرمایا اگر تم ایسا نہ کرتے تو آتش دوزخ تمہیں چھو لیتی۔

(مسلم کتاب الایمان باب صحبۃ الممالیک حدیث 11)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں اپنے نوکر کو ایک دن میں کتنی مرتبہ معاف کروں۔ آپؐ نے فرمایا 70 مرتبہ۔ (ترمذی ابوداؤد)

غریبوں کے لئے مجسم شفقت

آپؐ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ۔ مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور مسکین کے زمرے میں ہی قیامت کے دن مجھے اٹھا۔ (ترمذی ابواب الزھد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا۔ یہ کیوں۔ فرمایا اس لئے کہ مساکین دولت مندوں سے پہلے جنت میں جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا۔ عائشہ کسی مسکین کو اپنے دروازے سے خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ۔ کچھ نہ ہو تو ایک چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی سہی، ضرور دیا کرو۔ عائشہ! غریبوں سے محبت کرو۔ انہیں اپنے سے نزدیک رکھو۔ خدا بھی تم کو اپنے سے نزدیک کرے گا۔

آپ رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ غربا کے حالات کو درست کرنے کی کوشش کرتے اور ان کو سوسائٹی میں مناسب مقام دینے کی سعی فرماتے۔ ایک دفعہ آپؐ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک امیر آپؐ کے سامنے سے گزرا۔ آپؐ نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ اس شخص کہ بارے میں تمھاری کیا رائے ہے۔ اُس نے کہا۔ یہ معزز ہے اور امیر لوگوں میں سے ہے۔ اگر کسی لڑکی سے نکاح کی خواہش کرے تو اس کی درخواست قبول کی جائے گی۔ اور اگر یہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی جائے گی۔ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ بات سن کر خاموش رہے۔ اس کے بعد ایک اور شخص گزرا جو غریب اور نادار معلوم ہوتا تھا۔ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس صحابی سے پوچھا۔ اس کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ یہ غریب آدمی ہے اور اس لائق ہے کہ اگر یہ کسی کی لڑکی سے نکاح کی درخواست کرے تو اس کی درخواست قبول نہ کی جائے اور اگر سفارش کرے تو سفارش نہ مانی جائے اور اگر یہ باتیں سنانا چاہے تو اس کی باتوں کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ یہ سن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''اس غریب آدمی کی قیمت اس سے بھی زیادہ ہے کہ ساری دنیا سونے سے بھر دی جائے۔''

(بخاری کتاب الرقاق باب فضل الفقر)

غیروں اور دشمنوں کے لئے رحمت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایسا پیارا وجود ہیں جن کی رحمتوں اور شفقتوں کی بارش ہر جگہ برسی۔ اپنوں کے علاوہ غیروں اور دشمنوں نے بھی اس ابر رحمتؐ سے اپنے دامن بھرے۔ تاریخ میں آپؐ کے بے پایاں شفقتوں کے ایسے واقعات ملتے ہیں کہ جن کو پڑھ کر انسانی روح وجد میں آکر کہہ اٹھتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ......

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم رحمت و بخشش کا ایک وسیع سمندر تھے۔ آپؐ کے ذریعہ سے دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی تغیر برپا ہوا۔ آپؐ کی رات و دن کے تضرع نے، آپؐ کے خدا کے حضور پُر درد نالوں نے، آپؐ کی پُر زور دعاؤں نے خدا کی رحمت کو جوش دلایا۔ غار حرا کی دہشت ناک تنہائی میں جب آپؐ کا دل خون بن کر آنسوؤں کی صورت میں بہہ پڑا اور مخلوق خدا کی بھلائی اور بہتری کے لئے خدا کے حضور اس دردو الحاح سے تڑپے کہ ملائک بھی رو پڑے اور خدائی رحمت جوش میں آگئی۔

اس رحمۃ للعالمینؐ کی شان رحیمیت اور عفو واحسان کا نظارہ فتح مکہ کے موقع پر دنیا نے دیکھا۔ یہ ایسی بے نظیر شفقت و محبت تھی کہ اس کی مثال نہیں پائی جاتی۔ آپؐ نے اپنے خون کے پیاسے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا اور جب وہ سر جھکائے ہوئے آپؐ کی رحمت کے طالب ہوئے تو آپؐ رحمۃ للعالمین نے فرمایا۔

کہ آج کے دن تم پر کوئی سرزنش نہیں ہوگی۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔ اللہ تمہارے گناہ بخشے اور وہی سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ آپؐ خدائے رحیم وغفور کی زندہ تجلی تھے۔ کیونکہ آپؐ کی شان میں خدا نے فرمادیا تھا۔

کہ آپؐ خدا کی عظیم الشان رحمت کی وجہ سے نرم دل واقع ہوئے تھے۔ (ال عمران-120) پس اے رحمۃ للعالمین تجھ پر لاکھوں سلام۔ تیرا انتقام بھی کتنا حسین اور کتنا نرالا تھا۔ جو احسان سے پُر اور محبت کی تلوار سے گھائل کرنے والا تھا۔

آپؐ مجسم رحمت تھے اپنی امت کے لئے

قرآن شریف میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو تمام نبیوں کا سردار اور آپؐ کی امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے۔ خدائے رحمت نے آپؐ کی انسانوں پر بے پایاں شفقت ورحمت کی گواہی ان الفاظ مبارکہ میں دی۔

کہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک عظیم الشان رسول آیا ہے۔ تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہارے لئے خیر کا بھوکا ہے اور مومنوں پر بے حد شفقت کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (التوبہ-128)

اس آیت مبارکہ کے ایک ایک لفظ سے آپ کی مخلوق کے لئے محبت وشفقت ٹپک رہی ہے۔ آپؐ کا قلب مطہر مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے ہر دم خدا کے حضور گریاں رہتا۔ یہ آپؐ کی راتوں کی گریہ وزاری ہی تھی جو آج بھی امت کے کام آرہی ہے جب کبھی امت محمدیہؐ پر مشکلات ومصائب کا دور آتا ہے۔ آپؐ کی دُعائیں رحمت کا روپ دھار کر امت کے لئے خوش بختیوں کے دروازے کھول دیتی ہیں۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: کہ تیری دعائیں ہیں جو ان کے لئے برکت اور اطمینان کا موجب بنتی ہیں۔ (التوبہ:103)

آپؐ رحیم ومہربان تھے۔ آپؐ نے اپنی امت کے لئے وہ کام کئے جو ماں اپنی اولاد کے لئے کرتی ہے۔ آپؐ بھوکے رہے لیکن ان کو کھانا کھلایا۔ آپؐ نے دُکھ اٹھائے اور انہیں راحت پہنچائی۔ آپؐ راتوں کو اُٹھ کر اُن کے لئے روئے تاکہ وہ مسرتوں سے مالا مال ہو جائیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت امت کے غم میں مبتلا رہتے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپؐ اس غم کو چھپائے رکھتے۔ ہر ایک سے مسکرا کر ملتے۔ ان کے لئے امن اور راحت کے سامان تلاش کرتے۔ صحابہؓ کو دیکھ کر ہشاش بشاش ہو جاتے۔ حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مسکرانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں بنی نوع انسان کی ہمدردی اور جوش کا ایک چشمہ رواں تھا اور آپؐ کی غمگساری کا یہ عالم تھا کہ خدا تعالیٰ نے خود آپؐ کی غم خواری ان الفاظ میں فرمائی۔

کہ کیا تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا اس غم میں کہ یہ لوگ مومن کیوں نہیں ہوتے۔ (الشعرا:4)

جانوروں کے لئے رحمت

عرب لوگ اپنے جانوروں پر نشان لگانے کے لئے ان کے جسم گرم لوہے سے داغا کرتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے مختلف مواقع پر اونٹ، گدھے وغیرہ کو دیکھا جن کے چہرے یا ناک وغیرہ کو داغا گیا تھا۔ آپؐ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ کاش! یہ لوگ ان جانوروں کو آگ کی اذیت سے بچاتے اور منہ اور گوشت والے حصہ پر گرم لوہے سے نہ داغتے۔ کیا انہیں احساس ہے کہ اس اذیت کا ان سے کیا بدلہ لیا جائے گا؟ پھر آپؐ نے سمجھایا کہ اگر ضرور داغنا پڑے تو دم کے قریب پیٹھ کی ہڈی پر نشان لگایا جاسکتا ہے۔ تاکہ جانوروں کو کم سے کم تکلیف ہو۔

نبی کریم ﷺ نے جہاں شرف انسانیت کی خاطر کسی کے چہرے پر مارنے سے منع کیا وہاں جانوروں پر بھی رحم کرتے ہوئے اور ان کے چہرے کی عزت قائم کرتے ہوئے فرمایا کہ جانوروں کے چہرے پر نہ مارا کرو کیونکہ ہر چیز منہ سے تسبیح کرتی ہے۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو اپنی سواریوں پر سوار ان کو روکے ہوئے کھڑے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو فرمایا کہ سواریوں پر مناسب طریق سے سواری کرو اور اس کے بعد اچھے طریق سے ان کو چھوڑ دیا کرو۔ بازاروں اور راستوں میں باتیں کرنے کے لئے ان کو کرسیاں بنا کر کھڑے نہ ہو جایا کرو۔

بیکس عورت سے شفقت

مسجد نبویؐ میں ایک حبشی عورت جھاڑو دیا کرتی تھی وہ فوت ہوگئی۔ صحابہؓ نے جنازہ پڑھ کر اسے دفن کردیا۔

صبح آنحضرت ﷺ کو علم ہوا تو افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا مجھے کیوں اطلاع نہ دی پھر صحابہؓ کے ساتھ اس غریب عورت کی قبر پر تشریف لے گئے اور نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔

بچوں سے محبت

آنحضرت ﷺ میں کتنی شفقت تھی اس بات کا اندازہ اس سے کیجئے۔ رسول اللہ فرماتے ہیں میں نماز پڑھ رہا ہوتا ہوں۔ نماز میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں کہ ماں کو تکلیف ہوگی۔

جملہ انبیاء اور ان کی امتوں کے لئے رحمت

آپؐ رحمۃ للعالمین تھے اولین و آخرین کے لئے۔ آپؐ رحمۃ للعالمین تھے سب انبیاء اور ان کی امتوں کے لئے بھی۔ کیونکہ آپؐ قیامت کے دن تمام نبیوں کے شفیع بن کر اپنے رحمۃ للعالمین ہونے کا ثبوت بھی دیں گے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ جب یہ سب نبی آدمؑ، نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ آپؐ کے دامن فیض میں پناہ لیں گے اور عرض کریں گے کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ سب فیض آپؐ کے ہاں سے تقسیم ہوتا ہے۔ اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ تب میں ان کی درخواست قبول کرلوں گا اور اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا۔ تب خدا مجھے مقام حمد پر کھڑا کردے گا اور میں حمد وثناء میں مشغول ہو جاؤں گا۔ تو خدائے عزوجل فرمائے گا کہ محمدؐ! اپنا سر اُٹھا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ شفاعت کر تیری شفاعت قبول کی جائے گی۔ تب میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا۔

کہ اے میرے رب میری امت کو بچالے کہ اے میرے رب میری امت کو بچالے۔ تب رب ارحم الراحمین فرمائے گا۔ دیکھ جو جنت کا داہنا دروازہ ہے۔ یہ صرف تیری امت کے لئے ہے اور یہ لوگ اس دروازے کے علاوہ دوسرے دروازوں سے بھی اندر جانے کے مستحق ہوں گے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ اس شرف میں شریک ہوں گے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورة نحل باب ذرية من حملنا مع نوح)

پس کس شان کا ہے یہ ہمارا نبی رحمۃ للعالمین! کہ جب دوسرے انبیاء کی زبانوں پر ''نفسی نفسی'' کے الفاظ ہوں گے تب مخلوق خدا کے اس سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر خدا کے حضور ''امتی۔ امتی'' کی فریاد ہوگی۔

کون ہے فیض سے محروم ترے عالم میں
کس پہ تیرا نہیں انعام رسولِ عربی

2010ء کی چند اہم ایجادات

مکرم حافظ سفیر احمد ورک صاحب

Time رسالہ شمارہ نمبر 176 جلد نمبر 21 میں سال 2010ء میں ہونے والی 50 بہترین ایجادات کا تعارف درج کیا۔ ان میں سے چند کا تعارف ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

انکیوبیٹر Incubator

امریکہ کی ایک یونیورسٹی کے طلبہ نے قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کی حفاظت اور پرورش کے لئے ضروری درجہ حرارت اور مناسب ماحول مہیا کرنے والا ایسا انکیوبیٹر Incubator ایجاد کیا ہے۔ جو پرانی گاڑیوں کے پرزوں سے بنتا ہے۔ گویا پرانی استعمال شدہ گاڑیوں کو Recylce کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ہیڈ لائٹس کے ذریعہ گرمی فراہم کی جاتی ہے۔ ڈیش بورڈ کے پنکھے سے ہوا کو گردش دی جاتی ہے۔ سگنل لائیٹ ایمرجنسی کی صورت میں الارم کا کام دیتی ہے۔ اس آلہ کو موٹر سائیکل کی Battery سے بھی چلایا جاسکتا ہے۔

لائف گارڈ روبوٹ

ہم نے اکثر سمندر کی سطح پر تیرتے ہوئے ایسے نشان دیکھے ہیں کہ جو یا تو خبردار کرنے کے لئے ہوتے ہیں یا راستہ بتانے کے لئے ہوتے ہیں۔ انگریزی میں ان کو buoy کہتے ہیں۔ ایک مہم جو انجینئر Tony Mulligan نے ایسا ہی روبوٹک buoy ایجاد کیا جو سمندری لہروں میں 39km/h کی رفتار سے تیر سکتا ہے گویا انسان لائف گارڈوں سے 15 گنا تیز اس کی لمبائی 1.2m ہے۔ اس میں ایک چھوٹا سا بجلی کا پمپ لگا ہوتا ہے جو پانی کو بڑی قوت سے پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے۔ اس پمپ کی بدولت buoy تیر کر آگے جاتا ہے کیلیفورنیا کے zuma ساحل پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ اس کو ریموٹ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ اس کا نام emily رکھا گیا ہے۔

انگریزی سکھانے والا روبوٹ

جنوبی کوریا نے 30 ہزار سے زائد غیر ملکی افراد کو انگریزی سکھانے پر روبوٹ ملازم رکھا ہے۔ جنوبی کوریا کے منصوبوں کے تحت زبان سکھانے والے اداروں میں انگریزی بولنے والے روبوٹ رکھے جائیں گے۔ چند اداروں میں ایسے روبوٹوں نے پچھلے سال ہی کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ امسال 18 مزید سکولوں میں جدید روبوٹوں کو متعارف کرایا جائے گا۔ اس کام کا مقصد جنوبی کوریا کے طلبہ کو انگریزی میں معیاری بنانا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب یہ روبوٹ تمام غیر ملکی معلمین کی جگہ لے لیں گے۔ دوسرے الفاظ میں ان جدید روبوٹس کے ذریعہ سکھائی گئی انگریزی کے نتائج بہر حال عمدہ ہیں۔

سکوائر

یہ درحقیقت ایک سافٹ ویئر کا نام ہے جو سمارٹ موبائل فونز (یعنی جدید ٹیکنالوجی کے لیس موبائل) میں ہوگا۔ سمارٹ فونز پر ایک کارڈ ریڈر چسپاں ہوگا۔ کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کے وقت رسید کا انتظار نہ کرنا پڑے گا بلکہ ایک دفعہ کارڈ مشین میں سے گزر گیا تو فون کی ٹچ سکرین پر ہی دستخط ہوں گے اور رسید متعلقہ شخص کے ای میل ایڈریس پر پہنچ جائے گی۔ اقتصادی بحران سے متاثر عوام کے لئے یہ ایجاد اہمیت کی حامل نہیں کیونکہ وہ نقد ادائیگی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے موجد کا نام Jach Dorsey ہے جو ٹوئٹر ویب سائٹ کے co.founder بھی ہیں۔

The Straddling Bus

یہ ایک ایسی بس ہے جس کے پہیے سڑک کے کناروں پر واقع ریل پر چلیں گے۔ جس ڈبے میں مسافر سوار ہوں گے وہ سڑک سے 2 میٹر اونچا اٹھا ہوگا تا بس کے نیچے گاڑیاں حسب معمول گزرتی رہیں۔ اس بس میں 1200 مسافر سوار ہوسکیں گے۔ درحقیقت چین میں گاڑیوں کی خریداری بڑھنے کے سبب سڑکوں پر ٹریفک کی بھیڑ بہت زیادہ ہوگئی تھی۔ جس کو گھٹانے کی غرض سے ایک چینی کمپنی نے یہ حل پیش کیا ہے اس وقت یہ کمپنی گورنمنٹ سے اجازت کے حصول کی منتظر ہے تا 2011ء میں اس بس کا بیجنگ میں تجربہ کیا جا سکے۔

ایڈیسن

یہ ایک ایسی گاڑی کا نام ہے جو 400 کلوگرام سے کم وزنی ہے۔ (سوزوکی مہران کا وزن 900 کلو سے 1100 کلو ہوتا ہے) گاڑیوں کو Fuel-efficient بنانے کے لئے (یعنی کم فیول پر زیادہ چلنا) ان کا وزن کم کرنا پڑتا ہے۔ یہ گاڑی ایک سو کلومیٹر کا فاصلہ صرف 2.29 لیٹر پٹرول سے کرلیتی ہے۔ اس کار کو ایک ایسے ادارے کی طرف سے ایوارڈ ملا ہے جس کے تحت Fuel-efficient گاڑی بنانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ایڈیسن نے ٹیم کے مالک Oliver Kuther کا کہنا ہے کہ یہ گاڑی جلد مارکیٹ میں دستیاب نہ ہو سکے گی لیکن مستقبل میں تیل سے آزاد معاشرہ کی امید روشن کرتی ہے۔

روبوٹک ڈھانچہ

ٹانگوں سے مفلوج مریضوں کے لئے ایک روبوٹک ڈھانچہ ایجاد کیا گیا ہے جو اعضاء کی حرکات وسکنات کو معلوم کرتا ہے۔ روبوٹک ڈھانچہ سے منسلک بیساکھیاں معلوم حرکات وسکنات کی مدد سے انسانی چال چلن کی طرز کی حرکت پیدا کرتی ہیں۔ جس کے ذریعہ مریض اپنی کرسی سے اٹھ کر چھوٹے قدم چلنا شروع کر دیتا ہے۔ چونکہ آلہ کو استعمال کرنے کے لئے مشق درکار ہے لہٰذا یہ آلہ ابھی صرف بحالی مراکز میں موجود ہوگا جہاں تربیت یافتہ فزیوتھراپسٹ بھی ساتھ ہوں گے۔ 2013ء سے یہ مشین ڈھانچہ نما آلہ مارکیٹ میں دستیاب ہوگا۔

آئی پاڈ (I Pad)

دنیا میں کمپیوٹر اور اس کے سسٹمز بنانے والی مشہور کمپنی Apple نے امسال ipad ایجاد کیا ہے۔ اس سے قبل iphones اور ipods بھی سب سے پہلے اس کمپنی کے تحت بنے تھے۔ Apple کے مینیجر Steve Jabs ہیں۔ I pad ایک ایسا کمپیوٹر ہے جو پتلی سی سکرین پر مشتمل ہے۔ جس کی لمبائی سادہ کاپی سے تھوڑی لمبی ہے۔ کوئی Keyboard، mouse وغیرہ نہیں۔ تمام کام ٹچ سکرین پر ہوتے ہیں۔ Apple کی طرف سے کی گئی ایجادات میں سے امسال یہی بہترین تھی۔

بم ڈسپوزایبل آلہ

سڑک کے کنارے واقع بموں (bombs) کو ڈسپوز کرنے کا آلہ افغانستان میں امریکی افواج نے اس کو استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ پلاسٹک کا آلہ پانی اور تھوڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد سے بھرا جاتا ہے۔ آلہ کو بم کی طرف رخ کر کے کھڑا کیا جاتا ہے۔ جو پانی کی ایک زوردار دھاری بم پر پھینکتی ہے۔ بم کے لوہے کو چیر کر وہ پانی کی دھاری اور دوسرے مواد کے ذریعہ بم کو پیس کر رکھ دیتی ہے قبل اس کے کہ وہ بم فوجوں یا شہریوں کو کوئی نقصان پہنچا سکے۔

مارٹن جٹ پیک

دنیا کا پہلا عملی جٹ پیک جس کو پہن کر انسان ہوا میں اڑ سکتا ہے۔ اس کے موجد Glenn Martin ہیں۔ اس میں 200 ہارس پاور کا انجن لگا ہوا ہے جو گیسولین سے چلتا ہے۔ اس کو پہن کر انسان 2,500 میٹر کی بلندی پر جا سکتا ہے۔ لیکن اس میں 30 فٹ سے زائد اڑان کا فیول نہیں ڈالا جا سکتا۔ 2011ء میں اس کے کمرشل تجربات شروع ہوں گے اور اس کی قیمت ایک لاکھ امریکن ڈالر ہوگی۔

والدین کی خدمت اور فرمانبرداری دینی تعلیمات کی روشنی میں

ماں باپ خالص، سچا اور انمول رشتہ

مکرم طاہر محمود احمد صاحب

رب العالمین مخلوقات پیدا کر کے مسلسل ان کی ربوبیت کر رہا ہے۔ کوئی ایسا لمحہ نہیں جس میں ربوبیت کی صفت معطل ہو۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی فطرت پر پیدا کیا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی یہ صفت انسانوں میں بھی جلوہ گر ہے جس کا مظہر **ماں باپ** ہیں۔

صفتِ ربوبیت کو بروئے کار لانے کے لئے کیا کیا جتن کرنے پڑتے ہیں اور کن کن مشکل گھاٹیوں میں سے گزرنا پڑتا ہے نیز جذبات و احساسات کی انتہا کیا ہوتی ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے ماں باپ کی زندگی پر غور وفکر کیا جائے تو ان کا مقام اور ان کے حقوق دلوں میں بہت آسانی اور تفصیل سے اُجاگر ہو جائیں گے۔ نیز ان کی اَن مٹ محبت ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح پیدا ہو جائے گی۔ والدین کے مقام و مرتبہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بھی اپنی عبودیت کے بعد والدین سے حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔

اور تیرے ربّ نے فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا وہ دونوں ہی، تو اُنہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔ اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پَر جُھکا دے اور کہہ کہ اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

(بنی اسرائیل:24-25)

مقام والدین

دینی معاشرہ میں ماں باپ کا مقام مقدم ترین مقام ہے۔ ان میں سے ماں اپنے جذبات و احسانات کی نزاکت کے باعث مقدم تر ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے یہ پاکیزہ ارشادات کس قدر فطرت صحیفہ کے ترجمان ہیں۔

والدین کی نافرمانی گناہِ کبیرہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں گناہ کبیرہ سے آگاہ نہ کروں؟ آپؐ نے یہ الفاظ تین دفعہ دہرائے۔ صحابہ نے عرض کیا ضرور بتائیں یا رسول اللہؐ۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے پھر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا جھوٹ سے بچو۔ آپؐ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا کہ میں نے دل میں کہا کاش آپ خاموش ہو جائیں۔

(بخاری۔ کتاب الادب۔ باب عقوق الوالدین من الکبائر)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے کہ رب کی رضا باپ کی رضا مندی میں ہے اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

(الادب المفرد للبخاری۔ باب قولہ تعالیٰ ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا)

جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، مٹی میں ملے اس کی ناک۔ مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین دفعہ دہرائے) لوگوں نے عرض کیا۔ حضور کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

(مسلم۔ کتاب البر والصلۃ۔ باب رغم انف من ادرک ابویہ)

خدمتِ والدین کا جہاد کے برابر درجہ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ میں جہاد پر جانا چاہتا ہوں، فرمایا۔ کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمایا ان دونوں کی خدمت کر۔ یہی جہاد ہے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الادب۔ باب البر والصلۃ وقول اللہ تعالیٰ ووصینا الانسان بوالدیہ)

رضاعی والدہ کا مقام

حضرت ابوطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپؐ گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اس دوران ایک عورت آئی تو رسول اللہؐ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی رسول اللہؐ اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اللہؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد۔ کتاب الادب۔ باب فی برالوالدین)

حسن سلوک کے مستحق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں۔ پھر اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے چوتھی بار پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا ماں کے بعد تیرا باپ تیرے حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے۔ پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار۔

(بخاری۔ کتاب الادب۔ باب من احق الناس بحسن الصحبۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ماں کی اپنے بچے سے محبت ایک طبعی اور فطری تقاضا پر مبنی ہے نہ کہ کسی طمع پر۔ دیکھو بعض اوقات ایک ماں ساٹھ برس کی بڑھیا ہوتی ہے۔ اس کو کوئی توقع خدمت کی اپنے بچے سے نہیں ہوتی کیونکہ اس کو کہاں یہ خیال ہوتا ہے کہ میں اس کے جوان اور لائق ہونے تک زندہ بھی رہوں گی۔ غرض ایک ماں کا اپنے بچے سے محبت کرنا بلا کسی خدمت یا طمع کے خیال کے فطرت انسانی میں رکھا گیا ہے۔ ماں خود اپنی جان پر دکھ برداشت کرتی ہے مگر بچے کو آرام پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ خود گیلی جگہ پر لیٹتی ہے اور اسے خشک حصہ بستر پر جگہ دیتی ہے۔ بچہ بیمار ہو جائے تو راتوں جاگتی اور طرح طرح کی تکالیف برداشت کرتی ہے۔ اب بتاؤ کہ ماں جو کچھ اپنے بچے کے واسطے کرتی ہے اس میں تصنع اور بناوٹ کا کوئی بھی شعبہ پایا جاتا ہے؟''

(ملفوظات۔ جلد پنجم۔ صفحہ نمبر 663۔664)

والدہ کی خدمت پر سلام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ **اویس قرنی**ؓ کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آ سکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں، مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے۔ صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویسؓ کو یا مسیحؑ کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے، جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے، تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔

(ملفوظات۔ جلد اول۔ صفحہ نمبر 195-196)

نیز فرماتے ہیں۔

''والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ والدین کے سایہ میں جب بچہ ہوتا ہے تو اس کے تمام ہم وغم والدین اُٹھاتے ہیں۔ جب انسان خود دنیوی امور میں پڑتا ہے تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں والدہ کو مقدم رکھا ہے، کیونکہ والدہ بچہ کے واسطے بہت دکھ اٹھاتی ہے۔ کیسی ہی متعدی بیماری بچہ کو ہو۔ چیچک ہو، ہیضہ ہو، طاعون ہو، ماں اس کو چھوڑ نہیں سکتی۔

...... ماں سب تکالیف میں بچہ کی شریک ہوتی ہے۔ یہ طبعی محبت ہے۔ جس کے ساتھ کوئی دوسری محبت مقابلہ نہیں کر سکتی۔

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ نمبر 289-290)

پھر فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ نے انسان پر دو ذمہ داریاں مقرر کی ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور ایک حقوق العباد۔ پھر اس کے دو حصے کئے ہیں یعنی اول تو ماں باپ کی اطاعت اور فرماں برداری اور پھر دوسری مخلوق الٰہی کی بہبودی کا خیال اور اسی طرح ایک عورت پر اپنے ماں باپ اور خاوند اور ساس سسر کی خدمت اور اطاعت۔ پس کیا بدقسمت ہے جو ان لوگوں کی خدمت نہ کر کے حقوق عباد اور حقوق اللہ دونوں کی بجا آوری سے منہ موڑتی ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم۔ صفحہ نمبر 180)

''جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن۔ جلد 19۔ صفحہ 19)

والدین کی وفات کے بعد حسنِ سلوک کی صورت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی

بہترین نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ جبکہ اس کا والد فوت ہو چکا ہو۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب صلۃ اصدقاء الاب والام ونحوھا)

حضرت ابو اسید الساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ یارسول اللہ ﷺ والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے لئے کر سکوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں۔ تم ان کے لئے دعائیں کرو۔ ان کے لئے بخشش طلب کرو، انہوں نے جو وعدے کسی سے کر رکھے تھے انہیں پورا کرو۔ ان کے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ اور ان کے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام کے ساتھ پیش آؤ۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ فوت شدہ انسان کا جب بعدازاں درجہ بلند ہوتا ہے تو وہ حیرت سے پوچھتا ہے کہ اے میرے رب یہ کیسے ہوا؟ اسے جواب ملتا ہے کہ یہ رفع درجات تیری اولاد کی دعا و استغفار کے نتیجہ میں ہے جو اس نے تیرے لئے کی ہے۔

مشرک والدہ سے صلہ رحمی

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ نے بتایا کہ میری والدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرے پاس صلہ رحمی کا تقاضا کرتے ہوئے آئی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارہ میں دریافت کیا، کہ کیا میں اپنی مشرک والدہ سے صلہ رحمی کروں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہاں''۔

(بخاری کتاب الھبۃ باب الھدیۃ للمشرکین)

والدین کی فرمانبرداری اور حق اللہ

حضرت مسیح موعود میں فرماتے ہیں۔

''ایک شخص نے سوال کیا کہ یا حضرت! والدین کی خدمت اور ان کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ نے انسان پر فرض کی ہے مگر میرے والدین حضور کے سلسلہ بیعت میں داخل ہونے کی وجہ سے مجھ سے سخت بیزار ہیں اور میری شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ جب میں حضور کی بیعت کے واسطے آنے کو تھا تو انہوں نے مجھے کہا کہ ہم سے خط و کتابت بھی نہ کرنا اور اب ہم تمہاری شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ اب میں اس فرضِ الٰہی کی تعمیل سے کس طرح سبکدوش ہوسکتا ہوں۔ فرمایا کہ:۔

قرآن شریف جہاں والدین کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کا حکم دیتا ہے وہاں یہ بھی فرماتا ہے کہ .... (بنی اسرائیل:26) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم صالح ہو تو وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے واسطے غفور ہے۔ صحابہؓ کو بھی ایسے مشکلات پیش آ گئے تھے کہ دینی مجبوریوں کی وجہ سے ان کی ان کے والدین سے نزاع ہو گئی تھی۔ بہرحال تم اپنی طرف سے ان کی خیریت اور خبرگیری کے واسطے ہر وقت تیار رہو۔ جب کوئی موقعہ ملے اسے ہاتھ سے نہ دو۔ تمہاری نیت کا ثواب تم کو مل کے رہے گا۔ اگر محض دین کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرنے کے واسطے والدین سے الگ ہونا پڑا ہے تو یہ ایک مجبوری ہے۔ اصلاح کو مدنظر رکھو اور نیت کی صحت کا لحاظ رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ یہ معاملہ کوئی آج نیا نہیں پیش آیا۔ حضرت ابراہیمؑ کو بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو۔''

(ملفوظات۔ جلد 5 صفحہ نمبر 450)

والدین کو مت رُلاؤ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کی غرض سے حاضر ہوا اور اس نے اپنے والدین کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ رو رہے تھے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے والدین کے پاس لوٹ جاؤ اور ان کو ویسے ہی ہنساؤ جیسے تم نے انہیں رلایا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجھاد باب فی الرجل یغزو وابواہ کارھان)

والدین کی مسکینی کی حالت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَام............ (الدھر:9)

اس آیت میں **مسکین سے مراد والدین بھی ہیں** کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہو کر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کر سکتی اگر یہ اس کی تربیت اور پرورش کے سامان نہ کرے تو وہ گویا یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبرگیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 599)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

'' فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا............ (بنی اسرائیل: 24) یعنی اپنے والدین کو بیزاری کا کلمہ مت کہو اور ایسی باتیں ان سے نہ کر جن میں ان کی بزرگواری کا لحاظ نہ ہو۔ اس آیت کے مخاطب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن دراصل مرجع کلام امت کی طرف ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ آپ کی خوردسالی میں ہی فوت ہو چکے تھے اور اس حکم میں ایک راز بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس آیت سے ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ تو اپنے والدین کی عزت کر اور ہر ایک بول چال میں انکے بزرگانہ مرتبہ کا لحاظ رکھ تو پھر دوسروں کو اپنے والدین کی کس قدر تعظیم کرنی چاہئے۔ اور اسی کی طرف یہ دوسری آیت اشارہ کرتی ہے............ (بنی اسرائیل : 24) یعنی تیرے رب نے چاہا ہے کہ تو فقط اسی کی بندگی کر۔ اور والدین سے احسان کر۔ اس آیت میں بت پرستوں کو جو بت کی پوجا کرتے ہیں۔ سمجھایا گیا ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور بتوں کا تم پر کچھ احسان نہیں ہے۔ انہوں نے تمہیں پیدا نہیں کیا اور تمہاری خورد سالی میں وہ تمہارے متکفل نہیں تھے۔ **اور اگر خدا جائز رکھتا کہ اس کے ساتھ کسی اور کی بھی پرستش کی جائے تو یہ حکم دیتا کہ تم والدین کی بھی پرستش کرو کیونکہ وہ بھی مجازی رب ہیں** اور ہر ایک شخص طبعًا یہاں تک کہ درند چرند بھی اپنی اولاد کو ان کی خوردسالی میں ضائع ہونے سے بچاتے ہیں۔ پس خدا کی ربوبیت کے بعد ان کی بھی ایک ربوبیت ہے اور جوش ربوبیت کا بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن۔ جلد 22 صفحہ نمبر 214)

درازئ عمر اور رزق بڑھانے کا نسخہ

انسان اپنی صحت کو قائم رکھنے اور اجلِ مسمّٰی تک پہنچنے کے لئے بہت جتن کرتا ہے۔ قسما قسم کی خوراکیں کھاتا ہے۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے بھی بہت سا پیسہ خرچ کرتا ہے۔ نیز اپنی دولت بڑھانے کے لئے ہر قسم کے طریقے استعمال میں لاتا ہے لیکن پھر بھی کامیابی کے حصول میں شک و شبہ دامنگیر رہتا ہے۔ اس سلسلہ میں جو نسخہ ہادئ کامل صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز کیا ہے وہ بہت ہی کارگر ہے اور وہ یہ ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق بڑھا دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔

(مسند احمد۔ جلد 3۔ صفحہ نمبر 266۔ مطبوعہ بیروت)

❁❁❁

ہالینڈ میں احمدیت کے متعلق تعارفی نشست

مکرم حامد کریم محمود صاحب

28 ؍اکتوبر 2010ء کو ہالینڈ کے شہر Hoofddorp میں جو ایمسٹرڈیم سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جماعت احمدیہ ہالینڈ کے زیر اہتمام ہوٹل De Beurs میں شام سات بجے سے رات ساڑھے نو بجے تک دین حق کے تعارف کے لئے ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی تیاری کے سلسلہ میں دو ہفتے قبل اس شہر میں 6500 فولڈرز اور دعوت نامے گھروں میں تقسیم کئے گئے۔ ویب سائٹ پر بھی اس پروگرام کی پبلسٹی کی گئی۔

پروگرام کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار مربی سلسلہ ہالینڈ نے تعارفی تقریر کی۔ بعدہٗ سوال و جواب کا سیشن شروع ہوا۔ دین حق میں عورت کا مقام، جہاد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیب سے نجات کے بارہ میں تفصیل سے بتایا گیا۔ سوالوں کے جواب مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ اور مکرم عثمان بدولہ صاحب ریجنل امیر ایمسٹرڈیم نے دیئے۔

اس پروگرام میں مختلف قومیت سے تعلق رکھنے والے 22 مہمان، جن میں مراکشی اور سرینامی احباب شامل تھے تشریف لائے۔ کونسل Haarlemmermeer کے ایک ممبر نے بھی اس میں شرکت کی۔ ہماری اس مجلس میں لجنہ کی دو نمائندگان شامل تھیں، انہوں نے لجنہ کی تنظیم کا تعارف کروایا اور لجنہ کے زیر اہتمام لائبریریوں میں قرآن کریم کی نمائش اور لیکچرز کے بارہ میں بتایا۔ مہمانوں نے ان سے سوالات بھی کئے جن کے انہوں نے جوابات دیئے۔ جس کا مہمانوں پر اچھا اثر پڑا۔

پروگرام کے آخر میں مہمانوں کی خدمت میں چائے، کافی اور لوازمات پیش کئے گئے اس دوران بھی مہمانوں نے دلچسپی سے سوالات کئے۔ ایک Guest Book رکھی گئی تھی جس پر مہمانوں نے اپنے اچھے تاثرات لکھے۔ تمام مہمانوں کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ ایم ٹی اے کے لئے اس پروگرام کی ریکارڈنگ کی گئی۔ اس پروگرام کے بارہ میں ایک تفصیلی آرٹیکل اخبار میں شائع کروایا گیا۔ خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد عبداللہ وڑائچ صاحب ناصر DPI ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری دو بیٹیوں منصورہ بعمر 10 سال اور مبارکہ طوبیٰ بعمر 8 سال نے پہلی دفعہ قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ مورخہ 20 دسمبر 2010ء کو ان کی تقریب آمین خاکسار کے گھر پر منعقد ہوئی۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحی خان صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ دونوں بچیاں حضرت میاں احمد دین صاحب زرگر اور حضرت چوہدری حاکم علی صاحب پنیار رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری بچیوں کو قرآن کریم کا فہم اور قرآنی علوم اور انوار سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم مظفر احمد عمران صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 26 نومبر 2010ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام ابراہیم جمونی تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں محمد اسحق صاحب کا پوتا، مکرم محمد ابراہیم صاحب جمونی سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نسل سے اور مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب یو۔کے کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا نعیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے ربوہ میں آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد یونس جاوید صاحب سیکرٹری وقف جدید لاہور کی کمر میں درد رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر بھی خدمت سلسلہ کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ گوجر خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رضیہ روبینہ صاحبہ بنت مکرم ملک سلطان علی صاحب ریحان کی آنکھ کا آپریشن مورخہ 3 دسمبر 2010ء کو کامیابی سے ہوگیا ہے۔ جبکہ دوسری آنکھ کا آپریشن مورخہ 25 جنوری 2011ء کو متوقع ہے۔ احباب سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر محمد نذیر صاحب صدر جماعت حلقہ سلطان پورہ لاہور کو شدید قسم کا بلڈ پریشر ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک الطاف احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو دل کا شدید حملہ ہوا تھا ہسپتال داخل رہا۔ اب حالت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم نور الٰہی ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ وحدت کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

بیت التوحید لاہور کے لئے خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے رابطہ کریں۔ بالمشافہ بات کرنے کیلئے اپنے حلقہ کے صدر صاحب کا تعارفی خط ہمراہ لائیں۔

پتہ درکار ہے

مکرم عاطف لقمان صاحب ابن مکرم محمد ظفر اللہ خان صاحب وصیت نمبر 62305 نے مورخہ 2 فروری 2007ء کو 23/2 دار النصر غربی منعم ربوہ سے وصیت کی تھی۔ اب موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

مکرمہ سائرہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحب وصیت نمبر 73108 نے مورخہ یکم جنوری 2008ء کو دارالعلوم غربی حلقہ صادق مکان نمبر 12/4 ربوہ سے وصیت کی تھی۔ موصیہ کا دسمبر 2009ء سے دفتر وصیت سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1 شیخ عمر جاوید صاحب کی تدفین)

کے انتظامات میں پوری طرح سے شامل ہوتے تھے۔ خدام الاحمدیہ میں ناظم خدمت خلق اور ناظم مال کے طور پر خدمت بجالاتے رہے جبکہ بوقت وفات محاسب کے شعبہ پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ دل کے بہت نرم، ہر ایک کے ساتھ دوستانہ اور پیار کا تعلق اور ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کا پہلو بہت نمایاں تھا، صفائی پسند، منکسر المزاج، ملنسار، خوش مزاج، خوش اخلاق اور بڑی ہنس مکھ طبیعت کے مالک تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ والہانہ محبت و عشق تھا اور اسی طرح نمازوں کا التزام پوری پابندی کے ساتھ کرتے تھے۔ مرحوم کی شادی والے دن ان کی دکان میں بم رکھ دیا گیا تھا جو رات کو پھٹا تھا جس میں مالی نقصان تو ہوا تھا تاہم جانی نقصان سے محفوظ رہے تھے۔

مرحوم کی عمر 27 سال تھی۔ مارچ 2010ء کو ان کے چچا مکرم شیخ محمود احمد صاحب کی بیٹی مکرمہ رابعہ محمود صاحبہ سے ان کی شادی ہوئی تھی۔ ان کے ہاں عنقریب پہلے بچے کی پیدائش متوقع ہے۔ مرحوم کے ایک بھائی مکرم شیخ عمران جاوید صاحب ہیں جبکہ ایک ہمشیرہ مکرمہ فائزہ سیٹھی صاحبہ اہلیہ مکرم کاشف احمد سیٹھی صاحب آف لندن ہیں۔ ان کی والدہ مکرمہ عابدہ جاوید صاحبہ کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔

مردان میں مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 23 دسمبر کو رات ساڑھے گیارہ بجے ان کی رہائش گاہ پر مکرم ڈاکٹر محمد علی صاحب امیر ضلع پشاور نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احمدی احباب نے شرکت کی۔ اسی رات ساڑھے بارہ بجے میت کو لے کر مرحوم کے لواحقین پر مشتمل قافلہ مردان سے ربوہ کیلئے روانہ ہوا جو کہ 24 دسمبر کو صبح 7 بجے دارالضیافت ربوہ پہنچا۔ صبح 7 بجے سے لے کر سہ پہر پونے چار بجے تک اہل ربوہ کو اپنے مرحوم بھائی کا وقفہ وقفہ سے آخری دیدار کروایا جاتا رہا۔ نماز جنازہ کے لئے مرحوم کی میت کو پورے اعزاز کے ساتھ دارالضیافت سے بیت المبارک میں لے جایا گیا جہاں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بذریعہ ایمبولینس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کی ہاتھوں کے ساتھ بنائی گئی زنجیر کے دائرے میں رکھتے ہوئے قبرستان عام تک پہنچایا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور تدفین کے لئے ساتھ گئے۔ بعد از تدفین محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں شہید مرحوم کے اوصاف بیان فرمائے اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر اور حوصلہ کے ساتھ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ نیز زخمی احباب کو تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆

دار الصناعۃ میں داخلہ

دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن و بنیادی الیکٹرونکس۔ 3۔ پلمبنگ۔ 4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ، فون نمبر 047-6211065 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2011ء سے ہوگا۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دار الصناعۃ ربوہ)

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ

خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ

(بکنگ جاری ہے)

047-6212758, 0300-7709458

0300-7704354, 0301-7979258

(بقیہ از صفحہ 2)

ٹھہرو)۔ چنانچہ وہ چلے، یہاں تک کہ وہ مربد مقام پر پہنچے تو انہوں نے وہاں نرم سفید پتھر دیکھے انہوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ بصرہ ہے۔ پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ چھوٹے پل کے سامنے پہنچے تو انہوں نے کہا یہی وہ جگہ ہے جس کا تمہیں حکم دیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ وہاں اترے۔ (راویوں نے یہاں تفصیل سے روایت بیان کی ہے) ہر ایک نے بیان کیا کہ عتبہ بن غزوان نے کہا: میں نے اپنی وہ حالت دیکھی ہے جب میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات آدمیوں میں سے ایک تھا۔ ہمارے لئے کھانا نہیں ہوتا تھا سوائے درخت کے پتوں کے (جنہیں کھانے سے) ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ مجھے ایک چادر زمین پر سے ملی جسے میں نے اپنے اور حضرت سعدؓ کے درمیان تقسیم کر لیا۔ ہم اِن سات آدمیوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو آج کسی شہر کا امیر نہ ہو اور عنقریب تم اُن امراء کا بھی تجربہ کر لو گے جو ہمارے بعد آئیں گے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کے راستے میں اس قدر ڈرایا گیا جتنا میرے علاوہ کوئی اور نہیں ڈرایا گیا اور اللہ کی راہ میں مجھے اس قدر ایذاء دی گئی جو کسی اور کو نہیں دی گئی۔ مجھ پر تیس شب و روز ایسے بھی آئے کہ میرے اور بلالؓ کے کھانے کے لئے کوئی ایسا کھانا بھی نہ ہوتا تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے بجز اس تھوڑی سی مقدار کے جو بلالؓ نے اپنے پہلو میں چھپا رکھی ہوتی تھی۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس صبح کے کھانے میں یا شام کے کھانے میں روٹی اور گوشت (دونوں) اکٹھے نہیں ہوئے۔ مگر ضفف کی حالت میں۔ بعض لوگوں کے مطابق ضفف کے معنی زیادہ ہاتھوں کے ہیں (یعنی جب زیادہ لوگ کھانے پر بیٹھے ہوں)۔ (ضَفَف: ضفف کے معنے لوگوں کا اکٹھے ہونا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ چشمے پر لوگ اکٹھے ہوئے)۔ (نہایہ)

نوفل بن ایاس الھُذَلِیّ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ہمارے ہم نشین تھے اور وہ کیا ہی اچھے ہم نشین تھے۔ ایک دن وہ ہمارے ساتھ کسی جگہ سے لوٹے اور جب ہم ان کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ بھی اندر آئے اور انہوں نے غسل کیا پھر باہر تشریف لائے اور ہمارے پاس کھانے کی بڑی طشتری لائی گئی جس میں گوشت اور روٹی تھی۔ جب وہ طشتری رکھی گئی تو حضرت عبدالرحمٰنؓ رونے لگے۔ میں نے ان سے کہا اے ابومحمد! آپؐ کیوں روتے ہیں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی مگر آپؐ اور آپؐ کے گھر والوں نے پیٹ بھر کر جَو کی روٹی نہیں کھائی۔ میرا خیال نہیں کہ ہمیں جو مہلت ملی ہے وہ ہمارے لئے بہتر ہے۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ انوار صاحبہ کی دائیں آنکھ کا سفید موتیا کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت و تندرستی والی عمر عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد یونس صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف مغلپورہ لاہور کا ہرنیا کا کامیاب آپریشن ریلوے ہسپتال میں ہوا ہے۔ مگر کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب سے موصوف کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرمہ مقبول بیگم نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھانجے مکرم تنویر احمد ناصر صاحب کپا لیڈیز ٹیلر فیصل آباد چار سال سے شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں۔ پاؤں کا زخم ٹھیک نہیں ہو رہا ہے جس کی وجہ سے چلنے اور کھڑا ہونے میں بہت دشواری ہے۔ بہت تکلیف دہ حالت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ عطا کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 30۔ دسمبر

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:15

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زد جام عشق 1500/-	شباب آور موتی 700/-
زد جام عشق خاص 7000/-	معجون فلاسفہ 100/-
نواب شاہی 9000/-	حب ہمزاد 90/-
سونے چاندی گولیاں 900/-	تریاق مثانہ 300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

آزمائشی گیس کورس فری
گیس، تیزابیت، السر سے افاقہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے۔
مظہر ہومیو و ہربل فارما ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ

با اختیار ڈیلر ڈاؤلینس۔ پیل۔ ہائر۔ LG۔ نوبل TV۔ سُپر ایشیا۔ کیئر جنرل۔ انڈس
فریج۔ TV۔ مائیکرو ویو اون۔ کوکنگ رینج۔ فل آٹومیٹک واشنگ مشین۔ ڈرائیر۔ کچن ہب۔ لاہور، فیصل آباد ریٹ پر حاصل کریں۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
047-6215934,6211661

FD-10

ہربل آئی گارڈ
ہربل آئی گارڈ مکمل طور پر جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ آشوب چشم اور امراض چشم کیلئے خاص کر مفید ہے۔ گلوکوما اور سفید موتیا کیلئے بھی خاص کر مفید ثابت ہوا ہے۔ آنکھوں میں آپریشن کے بعد استعمال نہ کریں۔
CURE HERBAL 0300-4608841 0321-4247184

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
نئی انتظامیہ کے ساتھ | جنریٹر کی سہولت | ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ کار فل سروس -/150 کار واش -/70 | سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

سٹینڈرڈ انجینئرنگ سروس
سٹینڈرڈ انجینئرنگ سروس گزشتہ دس سال سے آپ کو بہتر خدمات پہنچانے میں مصروف عمل
کنسٹرکشن سے متعلق ہر قسم کے کام کا با اعتماد ادارہ
✪ راج/مستری ورکس ✪ فرنٹ ٹائل/گٹکا ✪ فلور ٹائلز/ماربل ورکس
✪ سینٹری ورکس/سوئی گیس/گیزر ✪ کھڑکیاں/سٹیل گرل/گیٹ ✪ ایلومینیم/گلاس ورکس
✪ دروازے/وڈ ورکس/فرنیچر پالش ✪ ٹرمائیٹ پروفنگ ✪ رنگ روغن گرافی
ATS پینل، DVD.TV.UPS سپلٹ اے سی، ونڈو اے سی فریج، فریزر، مائیکرو ویو اون، واشنگ مشین گیزر اور ہر قسم کے جنریٹر کی ریپئرنگ نیز نئے ATS.UPS پینل اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ہماری خدمات آپ کی ایک فون کال کی دوری پر
آپ کال کریں اور کام کی تفصیل بتائیں ہمارا نمائندہ آپ کے مطلوبہ وقت اور جگہ پر پہنچائے گا
صرف لاہور کیلئے
آپ کو بہتر خدمت آپ کی عین خواہشات کے مطابق
نیز نئے گھروں کی تعمیر ہماری ماہر اور تجربہ کار ٹیم سے لیبر ریٹ/ بمعہ میٹیریل انتہائی مناسب ریٹ پر کرائیں
لیفٹیننٹ کرنل (ر) منصور احمد طارق 0300-8420143 چوہدری نصر اللہ خان: 0300-4155689
Ex:042-35821426,035803602 Dir? Fax 042-35923961/35803602
پتہ محمودہ اسلم پلازہ مین پنجاب سوسائٹی روڈ متصل AA بلاک DHA لاہور کینٹ

فوری ضرورت ہے
واشنگ سوپ بنانے والے ایک مایہ ناز ادارہ کو ملک بھر میں سیلز مین/ ڈسٹری بیوٹر کیلئے نوجوان تعلیم یافتہ احباب جو کمیشن پر کام کر سکیں درکار ہیں۔
فون نمبر: 0343-87002000
041-8527016-17-18